بسم الله الرحمن الرحیم







شجرہ طیبہ

لونی شریف

خانقاہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَاَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ (قرآن)

ترجمہ:
اور اسکی جڑیں مظبوط ہیں، اور اسکی شاخیں آسمان میں

شجرہ طیبہ

سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ

قدس اللہ اسرارہم

■ ■ ■ ■ ■ ■

کمپوٹرائیز ٹائپ سیٹنگ
غلام غلامان اولیآء نقشبند
ناچیز عبدالستار کھتری، امبر گرافکس، مندرا (کچھ)
موبائل: ۹۸۲۵۸۴۹۶۱۵

ہر ایک مسلمان بھائی کو چاہئے کہ سب سے پہلے فرض پھر واجب پھر سنت اور اس کے بعد نوافل مستحب کام یا اور کوئی عبادت کرے. حضرت علی شیر خدا ﷺ فرماتے ہیں کہ جو کوئی فرض کو چھوڑ کر سنت اور نفل ادا کریگا تو وہ قبول نہ ہونگے اور وہ شخص ذلیل ہوگا.

حضرت غوث پاک ﷺ فرماتے ہیں کہ فرض کو چھوڑ کر نوافل ادا کرنے والے کی مثال اس شخص جیسی ہے کہ جسے بادشاہ اپنے دربار میں بلائے لیکن حاضر نہ ہو اور بادشاہ کے غلاموں کی خدمت کرتا رہے.

حضرت شہاب الدین سہروردی ﷺ فرماتے ہیں کہ ہمیں خبر ملی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرض ادا کیئے بغیر کوئی بھی نفل عبادت قبول نہیں فرماتا اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہاری مثال اس شخص جیسی ہے کہ جو فرض ادا نہ کرے اور تحفے بھیجتا رہے. (حدیث قدسی)

علم کی دو قسمیں ہیں. ایک ظاہری اور دوسری باطنی، علم ظاہری شریعت مصطفےٰ ہے اور علم باطنی طریقت. لیکن طریقت شریعت کی ہی ایک شاخ کا نام ہے. دل کو سکون اور روح کو راحت دلانے کے لئے ہر ایک کو علم باطنی پانا ضروری ہے. معرفت الٰہی کی تکمیل علم باطنی کے بغیر ناممکن ہے.

حضور نبی اکرم نور مجسم ﷺ نے فیض کے جو سمندر بہائے ہیں اسکو صحابۂ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے ہم تک پہنچایا. جن جن بزرگوں نے جہاں جہاں سے بھی فیض پایا اسکی تفصیل بترتیب اور نام کے ساتھ لکھی جاتی ہے اس کو ہم شجرہ مبارک کے نام سے جانتے ہیں.

سلسلے چار ہیں، جن میں سے قادریہ، چشتیہ اور سہروردیہ کی ابتدا اور ان تینوں سلسلوں کے فیض کا سرچشمہ حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کی ذات پاک سے جاری ہوا. اور ان طریقوں کا سلسلہ حضرت کی ذات تک

پہنچتا ہے. جبکہ طریقۂ نقشبندیہ کی ابتدا کرنے والے حضور ﷺ کے یار غار خلیفۂ اوّل حضرت ابوبکر صدیق ﷺ ہیں. یا پھر یوں کہیئے کہ طریقۂ نقشبندیہ حضرت ابوبکر صدیق ﷺ کے فیض کا ایک وسیع اور بے انتہا سمندر ہے، جسمیں سے عاشقوں نے من بھر کر شربت توحید اور معرفت کے جام نوش کیئے.

وجہ تسمیہ: اس طریقے کو نقشبند اس لئے کہا جاتا ہے کہ شاہ نقشبند جس چیز پر بھی نظر فرماتے تو خود بخود اس چیز پر اللہ پاک کا نام اللّٰہ کندہ ہو جاتا، پھر وہ کسی انسان کا دل ہو چاہے کمہار کا گھڑا، کسی درخت کی ٹہنی ہو یا پہاڑ کا پتھر. شاہ نقشبند جہاں سے بھی گزرتے وہاں کی ہر چیز پر اللّٰہ اللّٰہ کندہ ہو جاتا.

قادری، نقشبندی، چشتی اور سہروردی یہ چاروں سلسلے حق ہیں. جس نے جہاں سے بھی فیض پایا وہ کامیاب ہوا. اصحابی

کالنجوم بایھم اقتدیتم اھتدیتم یعنی میرے صحابی ستاروں کی مانند ہیں.جس نے جس کی بھی اقتدا کی کامیاب ہوا.حضور ﷺ کے اس فرمان عالیشان کو مدنظر رکھتے ہوے کسی بھی طریقے کو حقیر جاننا گمراہی ہے.اس لئے طالب کو ان چاروں طریقوں میں سے کسی بھی طریقے میں سے فیض ملے حاصل کرے.یہ چاروں طریقے حق ہیں.

طالب جس کسی کے بھی سلسلے سے فیض حاصل کررہا ہو اس سلسلے کے بزرگوں کے نام مبارک اور اوران کی عزت اگر دل میں نہ ہو تو وہ فیض سے محروم ہے. بدعتوں سے گھرے اس ماحول میں مرشد راہ طریقت بنانا بہت ضروری ہے.بزرگان دین کے اس فرمان مــــن لا شیخ لہٗ فشیخہٗ الشیطان یعنی جس کا کوئی مرشد نہ ہو اس کا مرشد شیطان ہے.ہم کو مرشد کی تلاش کا سبق دے رہا ہے.

طالب کو مرید بننے سے پہلے ان باتوں کو دھیان میں رکھنا

چاہیئے.جس شخص کو آپ مرشد بنا رہے ہیں کیا وہ شریعت کا پورا پابند ہے؟ کیا اس کا سلسلہ حضور ﷺ تک پہنچتا ہے؟ کیا اس کے دل میں شریعت محمدی اور سنت نبوی کے لیئے محبت ہے؟ اور کیا اسے حلال و حرام، جائز و ناجائز باتوں کا علم ہے؟ اگر یہ باتیں اس شخص میں نہ ملیں تو ایسے شخص کو مرشد بنانا جائز نہیں، ایسا شخص انسان نہیں بلکہ انسان کے لباس میں شیطان ہے، اس سے دور رہنا چاہیئے اور تمام اہلسنت کو اس سے بچنا چاہیئے.

آخر میں میں ہر مرید کو تاکید کرتا ہوں کہ شریعت مطہرہ کے پابند بنو، اور دنیا و آخرت کی بھلائی چاہتے ہو تو آقائے دو جہاں ﷺ کی اطاعت اور محبت کے پیکر بنو.

ہمارے بزرگوں کے مبارک ناموں کو سلسلہ وار سجائے اس شجرہ شریف کو حفاظت سے رکھو اور بزرگوں کے ناموں کا احترام کرو.

ہر روز فجر نماز بعد یا پھر رات کو بعد نماز عشاء سونے سے پہلے اس مبارک شجرہ شریف کا ورد کرنا دونوں جہان کی دولت عطا ہونے کا سبب بنیگا.

طالب دعاء

پیر سید علی اکبر شاہ

جیلانی نقشبندی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللّٰہ رب العالمین، الصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ سید الکونین ورسول الثقلین محمد المصطفیٰ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین

سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ

بعد میں عرض ہے کہ نیچے لکھا ہوا میرا سلسلہ ہے. جو مشائخ طریقۂ عالیہ نقشبندیہ کے واسطے سے ہے

1

الٰھی بحرمت شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین
سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

2

الٰھی بحرمت امیر المؤمنین سیدنا
ابی بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

3

الٰھی بحرمت صاحب رسول اللہ حضرت
سلمان الفارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴

الٰہی بحرمت سیدنا امام قاسم بن محمد بن
ابی بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۵

الٰہی بحرمت سیدنا امام جعفر الصادق
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۶

الٰہی بحرمت سلطان العارفین سیدنا بایزید
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۷

الٰہی بحرمت سیدنا ابی الحسن خرقانی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۸

الٰہی بحرمت سیدنا ابی علی الفارمدی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۹

الٰہی بحرمت سیدنا ابی یعقوب یوسف
الھمدانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۰

الٰہی بحرمت سیدنا خواجہ عبد الخالق
غجدوانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۱

الٰہی بحرمت سیدنا خواجہ عارف ریوگری
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۲

الٰہی بحرمت سیدنا خواجہ محمود انجیر فغنوی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۳

الٰہی بحرمت سیدنا علی رامیتنی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۴

الٰہی بحرمت سیدنا خواجہ محمد بابا سمّاسی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۵

الٰہی بحرمت سیدنا سید امیر کلالؒ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۶

الٰہی بحرمت سیدنا قطب الطرائق وغوث الخلائق امام
الطریقة خواجۂ خواجگاں خواجہ محمد بہاؤ الدین بن
محمد بخاری نقشبند رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۷

الٰہی بحرمت سیدنا علاؤ الدین محمد العطّار
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۸

الٰہی بحرمت سیدنا یعقوب چرخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۹

الٰہی بحرمت سیدنا ناصر الدین خواجہ عبید اللہ
احرار سمرقندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۰

الٰہی بحرمت سیدنا محمد زاہد
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۱

الٰہی بحرمت سیدنا محمد درویش
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۲

الٰہی بحرمت سیدنا خواجہ محمد امکنگی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۳

الٰہی بحرمت سیدنا خواجہ محمد باقی باللہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۴

الٰہی بحرمت امام ربانی مجدد الف ثانی سلطان الشریعہ
وبرہان الطریقہ سیدنا الشیخ احمد الفاروقی سرہندی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۵

الٰہی بحرمت عروۃ الوثقیٰ سیدنا شیخ محمد معصوم
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۶

الٰہی بحرمت سلطان الاولیاء سیدنا شیخ سیف الدین
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۷

الٰہی بحرمت نور محمد بدایونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۸

الٰہی بحرمت قیم الطریقۃ الاحمدیہ سیدنا شمس الدین
حبیب اللہ مرزا جان جاناں مظہر شہید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲۹

الٰہی بحرمت سیدنا شیخ عبداللہ المعروف بہ
غلام علی احمدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۰

الٰہی بحرمت سیدنا ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۱

الٰہی بحرمت سیدنا شیخ احمد سعید
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۲

الٰہی بحرمت شمس شریعت عارف حقیقت
حضرت خواجہ محمد مظہر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۳

الٰہی بحرمت غوث دوراں محبوب رحماں شیخنا و
امامنا ووسیلتنا حضرت شاہ صدیق اللہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۴

الٰہی بحرمت قیوم زماں محبوب سبحاں مرشدنا
و مولانا شاہ عبدالرحیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۵

الٰہی بحرمت قدوۃ السالکین زبدۃ العابدین قطب زماں مولانا
ومرشدنا حضرت شاہ محمد اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۶

الٰہی بحرمت قطب العارفین غوث زماں سیدنا و مولانا
حضرت سید **الحاج علی اکبر شاہ** جیلانی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۷

الٰہی بحرمت حامیٔ سنت ماحیٔ بدعت سیدنا و مولانا
سید الحاج **محمود شاہ** جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۸

الٰہی بعجز نیاز غلام غلاماں اولیاء نقشبند
فقیر **حاجی علی اکبر شاہ جیلانی**

مناجات ببارگاہ قاضی الحاجات بوسیلۂ حضرات سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ

یا الٰہی رحم کر خیرالوریٰ کے واسطے
رحمت عالم محمد مصطفیٰ ﷺ کے واسطے
جملہ عالم سے چھڑا کر کر عطا صدق و صفا
حضرت بوبکر یار مصطفیٰ ﷺ کے واسطے
نور ایماں سے منور کر دے یا رب دل میرا
حضرت سلمان و قاسم رہنما کے واسطے
زہد و تقویٰ میں الٰہی کر دے مجھکو کامیاب
حضرت جعفر امام الاتقیاء کے واسطے
دے مجھے ایمان کامل اے خدا وند کریم
قطب عالم بایزید پیشوا کے واسطے
دین حق پہ مجھے رکھ ثابت قدم
بوالحسن اور بوعلی پارسا کے واسطے

بادۂ رحمت پلا دے کر دے دیوانہ مجھے
خواجہ یوسف عبد خالق مقتدیٰ کے واسطے
سرمۂ عرفاں سے یارب میری آنکھیں کھول دے
عارف و محمود و مرشد رہنما کے واسطے
صبر و تسلیم و رضا سے حصۂ کامل ملے
شاہ علی رامیتنی غوث الوریٰ کے واسطے
خواجۂ بابا سماسی اور شہ میر کلال
ہر دو ماہ و مہر برج اصطفیٰ کے واسطے
یا الٰہی نقش کر دے دل پہ میرے اسم ذات
پیر پیراں خواجۂ مشکل کشا کے واسطے
شاہ بہاؤالدین محمد سید و محبوب حق
نقشبند و دستگیر بینوا کے واسطے
بخش دے عصیاں ہمارے قرب کر اپنا عطا
شاہ علاؤالدین عطّار علیٰ کے واسطے
میری طاعت میں بھی نہ ہو عجب و ریا
حضرت یعقوب چرخی بے ریا کے واسطے

ہو صفائی قلب کی یا رب مجھے کامل عطا
شاہ عبیداللہ شاہ اصفیاء کے واسطے
مجھ کو دنیا میں لباس زہد سے کر سرفراز
خواجۂ زاہد محمد پارسا کے واسطے
زندگی میں ہو گدائی کوئے احمد کی نصیب
خواجہ درویش محمد پر ضیا کے واسطے
بھول جاؤں سب کو یا رب صرف تو باقی رہے
شہ امکنگی و باقی با خدا کے واسطے
ممبع سرّ نبوّت مظہر انوار قدس
نائب حضرت محمد مصطفٰے کے واسطے
شاہ مجدد الف ثانی شیخ قیوم زماں
ان کے فیض عام و ارشاد ہدیٰ کے واسطے
دل میرا بن جائے گہوارہ تیرے عرفان کا
قطب عالم شیخ احمد مقتدیٰ کے واسطے
زہد و تقویٰ مجھکو تیرے فضل سے آسان ہو
حضرت معصوم قطب الاتقیا کے واسطے

نزع میں ہو جلوۂ احمد میرے پیش نظر
شاہ سیف الدین شہ صدق و صفا کے واسطے
شعلۂ عشق نبی سے دل میرا پر نور ہو
حضرت نور محمد پر ضیا کے واسطے
دل میں ہو یاد نبی لب پہ ہو ذکر رسول
شاہ مظہر جان جاناں رہنما کے واسطے
ہو غلامی شہ ہر دو سرا مجھ کو نصیب
شاہ عبداللہ پیر خوش لقا کے واسطے
ذکر سے تیرے تر رہے میری زباں
شاہ محمد بو سعید پیشوا کے واسطے
میرا مدفن ہو مدینہ میں الہ العالمین
حضرت احمد سعید خوش لقا کے واسطے
شافع روز جزا کی ہو شفاعت مجھ کو نصیب
شاہ محمد مظہر قطب الوریٰ کے واسطے
دین و دنیا میں الٰہی سرخ رو کر دے ہمیں
شاہ صدیق اللہ کے صدق و صفا کے واسطے

نور عرفاں سے ہمارے دل کو پر انوار کر
شاہ ما عبدالرحیم با خدا کے واسطے
جو کہ اہل امانت شاہ صدیق اللہ کے
اس صداقت پرور پیر ہدیٰ کے واسطے
بعد ان کے جو کہ تھے مسند نشین راہ حق
خوش ادا اسحاق کامل پیشوا کے واسطے
تھے وہ فرزند جناب خواجۂ عبدالرحیم
روشنی تھے دیدہ و دل کی ضیا کے واسطے
مرشد راہ طریقت فیض سجّادہ تھے آپ
فیض رب تھے طالبان ارتقا کے واسطے
مشکلیں حل کر بخش دے سارے گناہ
شاہ علی اکبر ولی ئے با صفا کے واسطے
ان کے خلف نیک اور نور کے پیکر جو تھے
شاہ ما محمود کامل خوش لقا کے واسطے
زندگانی دین کی خاطر تھی جسنے وقف کی
سوز مشتاقاں اسی نورالہدیٰ کے واسطے

بدعتوں کے دور میں بھی فیض کے بہر عمیق
ان کے درد و سوز عشق کبریا کے واسطے
مجھ شمیم عاجز و مضطر پہ اۓ بیکس نواز
رحم فرما مظہر زہدو تقا کے واسطے
دونوں جہاں میں سرخ رو رکھ عبد کو تیرے خدا
دل کی ہر امید پاؤں ان شیوخ سلسلہ کے واسطے

تقوٰی کی تعریف

حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دن کو روزہ رکھنا اور رات کو نمازیں پڑھنا اور ان کے درمیان گڑبڑ کرنا (نامناسب اعمال کا ارتکاب) تقوٰی نہیں ہے۔ تقوٰی تو یہ ہے کہ جس کو اللہ نے حرام کیا ہے اس سے بچے اور جو فرض کیا ہے اس پر عمل کرے۔ اس کے بعد اللہ تعالٰی تجھے جو رزق عطا فرمائے وہ خیر ہی خیر ہے۔

ختم خواجگان شریف

اکیلا شخص یا طاق عدد میں کتنے بھی لوگ ہوں حلقہ بنا کر با ادب باوضو پاک جگہ پر بیٹھ کر سب سے پہلے کسی شیرنی پر سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ، سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھکر اس کا ثواب سلسلہ نقشبندیہ کے بزرگوں کو پیش کرے.....اس کے بعد

۷ مرتبہ سورۂ فاتحہ

۱۰۰ مرتبہ درود شریف

۷یا۲۹ مرتبہ سورۂ الم نشرح

۱۰۰ مرتبہ سورۂ اخلاص

۷ مرتبہ سورۂ فاتحہ

۱۰۰ مرتبہ درود شریف

اس کے بعد

سامنے لکھے گئے اسمائے مبارک ۱۰۰-۱۰۰ مرتبہ پڑھے

یا قاضی الحاجات

یا کافی المهمّات

یا رافع الدرجات

یا دافع البليّات

یا شافی الامراض

یا مجیب الدعوات

یا ارحم الراحمین

.....آمین

پڑھکر اس کا ثواب بزرگان دین کو پیش کرے.

بعد میں دعاء مانگے اور اپنی حاجت طلب کرے.

درود خضری

سلسلہ نقشبندیہ کے بزرگوں نے درود خضری شریف پڑھنے کی خوب تاکید فرمائی ہے. اس درود شریف کو پڑھنے سے سرکار ﷺ کی خاص نظر کرم ہوتی ہے. لہٰذا ہر شخص کو چاہیئے کہ ہمیشہ اس درود شریف کو پڑتا رہے.

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ سَلَّمُ

اجازت

حضرت میاں شیر محمد شرقپوری نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

انشا اللہ مصیبتیں دور ہونگی

جوکوئی آیت پاک کے اس حصے کو ہر نماز کے بعد ۷ مرتبہ پڑھے تو اسکی مصیبتیں دور ہونگی

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

رزق میں برکت

روزانہ فجر نماز کی سنتوں اور فرض کے درمیان ۱۰۰ مرتبہ اس دعاء کو پڑھیں. انشاء اللہ رزق میں برکت ہوگی

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُاللّٰه.